تصویر خیالی امیر کبیر میر سیّد علی ہمدانی

روضۂ مُقدّسہ علی ثانی حضرت خواجہ سیّد علی ہمدانی قدس اللہ سرّہٗ۔ کولاب، تاجکستان

تاجکستان کی سرکاری کرنسی نوٹ پر حضرت شاہ ہمدانیؒ کا فوٹو

حضرت علی ثانی، شاہ ہمدان، امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ کا پیپر پر تعارف، ہمارے ویب سائٹ www.hineaf.net پر موجود ہے، اور اسے کاپی اور شائع کرنے کی ہر ایک کو اجازت ہے۔

Above/at Gurkhand-e-Hamdania, Bilavil, Distt. Rawalpindi

Amir-e-Kabir, Ali Sa'ani, Shāh Hamdān, Mir Syed Ali Hamdani-RA

He was born in a noble family in Hamadan, Iran. He traced his patrimony through his father, Syed Shahab Uddin, to Imam Zain-ul-Abedein and finally to Hazrat Ali. His mother, Syeda Fatimah, with seventeen links, reached the Prophet. **Mir Syed Ali bin Shahab-ud-Din Hamdani** (1314-1384) was a Sūfī of the Kubrāwī order, a poet and a prominent Shafi'i Muslim scholar He was born on Monday, 12th Rajab 714 AH (1314 A.C) in Hamadan and died in 786 AH/1384 in Kunar and was buried in Khatlan(Kolab) Tajikistan). He was very influential in spreading Islam in Kashmir and has had a major hand in shaping the culture of the Kashmir valley. He was also known as "Shāh Hamdān" ("King of Hamadhān", Iran) and as *Amīr-i Kabīr* ("the Great Commander"). He wrote several short works on spirituality and Sufism. He was immortalised by poets like Allama Iqbal. His name was Ali, and titles were Amir-e-Kabir, Ali Sa'ani, Shah-e-Hamadan and Mir. Besides them, the Chroniclers had mentioned several other titles: Qutub-e-Zaman, Sheikh-e-Salikan-e-Jehan, Qutub-Ul-Aktab, Moih-Ul-Ambiya-o-Ul-Mursaleen, Afzal-Ul-Muhaq-e-qeen-o-Akmal-Ul-Mudaq-e-qeen, Al-Sheiyookh-Ul-Kamil, Akmal-Ul-Muhaqqiq-Ul-Hamadani etc. http://en.wikipedia.org/wiki/Mir_Sayyid_Ali_Hamadani

تعارف: شاہ ہمدانؒ لائبریری بلاول، وقف خاندانی حضرت سید غلام عباس شاہ ہمدانی

شاہ ہمدان کانفرنس۔ برائے اتحاد و اتفاق امت محمد کریمؐ، محمد مصطفیٰؐ

ہمارے آباؤ اجداد اور قبیلہ والد صاحب، اپنے حالات اور حالات کے مطابق دین اسلام کی تعلیم و تبلیغ کے لئے اجتماعات اور اجلاس کرتے رہے، جن میں قرآن پاک کی تلاوت، نعت اور علمائے کرام کا خطاب ہوتا تھا، اسی سنت کو بجا رکھتے ہوئے اپنی نیات اور اپنے آباؤ اجداد کے ایصال ثواب کے لئے، ہم بھی سن ۲۰۰۳ء سے، شاہ ہمدان کانفرنس کے نام سے سالانہ اجتماع کر رہے ہیں، اسلامی تعلیم و ترقی ہے کے علاوہ، ہم اپنے خاندان، ہمدانی سادات اور قیام مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق کی ایک کوشش کر رہے ہیں، یہ کانفرنس، شیعہ سنی، دیوبندی اور بریلوی مسالک کے اشتراک و تعاون، محبت و پیار کا عملی مظہر ہوتی ہے۔ اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے، جہلم، اپنے، راولپنڈی، اٹک، پھلوال اور میانوالی کے اضلاع میں پہلے سے ہوئے ہمدانی سادات کے خاندان کے بزرگوں کی سرپرستی، دعائیں اور تعاون حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان میں، سید احمد کبیر ہمدانی سے 0300-517-4638

حضرت علی ثانی، شاہ ہمدانؒ، امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ

(۱۲ رجب ۷۱۴ھ مطابق ۲۲ اکتوبر ۱۳۱۴ء تا ۶ ذی الحجہ ۷۸۶ھ مطابق ۱۹ جنوری ۱۳۸۵ء)

سیّد السّادات، سالار عجم — دست او معمار تقدیر امم

(علامہ اقبال، جاوید نامہ، آں سوئے افلاک، زیارت حضرت شاہ ہمدان امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ)

نہالے از گلستان محمدؐ — چمن آرائے بستان محمدؐ

دم تیغ علی المرتضیٰؓ ہست — فروغ افزائے شمع فاطمہؓ ہست

(حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، تحفۃ الامیر)

حضرت علی ثانی، شاہ ہمدان، امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ، ۱۲ رجب ۷۱۴ھ (مطابق ۲۲ اکتوبر ۱۳۱۴ء) سید شہاب الدین اور سیدہ فاطمہ (رحمہ اللہ) کے ہاں، ایران کے تاریخی شہر ہمدان میں پیدا ہوئے، آپ کا سلسلہ نسب والد کی طرف سے سیدنا امام حسینؓ سے اور والدہ کی طرف سے سیدنا امام حسنؓ سے ملتا ہے، آپ نجیب الطرفین سید ہیں اور آپ کا خاندان دو، سو، سال سے ہمدان میں آباد تھا اور اس خطہ بے نظیر کا حکمران تھا۔

منگول بادشاہ امیر تمور گورگانی، کے حملے اور قبضے کے بعد حضرت سید علی ہمدانیؒ، خاندان اور معتقدین کے (۷۰۰) سات سو افراد کے ہمراہ، ہمدان سے، افغانستان اور پاکستان کے بالائی علاقہ جات سے ہوتے ہوئے ۷۷۴ھ (۱۳۷۲ء) میں، کشمیر تشریف لائے، اس ابتدائی دورے کے بعد آپ ۱۳۷۹ء میں، اور پھر آخری بار ۱۳۸۴۔۱۳۸۵ء میں کشمیر تشریف لائے لیکن آپ نے مستقل قیام ختلان (کولاب) تاجکستان میں فرمایا۔ آپ کی وفات ۶ ذی الحجہ ۷۸۶ھ (مطابق ۱۹ جنوری ۱۳۸۵ء) پکھلی ضلع ہزارہ میں ہوئی، مگر آپ کے معتقدین، آپ کی نعش مبارک کو ختلان لے گئے اور وہیں آپ کا مقبرہ ہے۔

کشمیر، لداخ، بلتستان، سکردو، تبت کو چک اور پاکستان کے شمالی اور بالائی علاقہ جات میں، اسلام کی اشاعت و ترویج میں، شاہ ہمدان حضرت سید علی ہمدانیؒ کی مساعی جمیلہ شامل ہیں، آپ جناب پروفیسر غلام محمد شاد کے الفاظ میں، 'مجموعہ کمالات، ہمہ جہتی مجتہد، بیک وقت مبلغ، داعی، مصنف، قانون دان، فقیہ، ماہر شریعت، غواص بحر طریقت، شہباز افلاق روحانیت اور صاحب کثیر التصانیف تھے' (ذکر شاہ ہمدان)

شاہ ہمدان حضرت سید علی ہمدانیؒ کی روحانی اور علمی عظمت یہ ہے کہ آپ مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندیؒ اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے سلسلہ کے مرشد ہیں۔ (حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، تحفۃ الامیر) علامہ اقبال نے، جاوید نامہ، میں آں سوئے افلاک، حضرت شاہ ہمدان امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ کی زیارت کی اور آپ سے رہنمائی چاہی۔

حضرت شاہ ہمدان امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ کی روحانی اور علمی تعلیمات، آپ کی کتابوں، آپ کے خلفاء اور مریدان باصفا اور آپ کی اولاد کے ذریعے جاری و ساری، اور تابندہ و درخشندہ ہیں۔ اسلامی علم کا جو ورثہ، حضور اکرمؐ سے چلا، ال محمدؐ نے جس ورثہ کی اپنے خون سے آبیاری کی، حضرت شاہ ہمدان امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ نے اسی دین حق کی اشاعت و تبلیغ میں، اپنی زندگی کھپا دی اور اپنی اولاد کو بھی، اسی راہ پر چلنے کی وصیت کر گئے، اللہ کے فضل سے، اولاد شاہ ہمدانؒ میں سے اگر سبھی نے نہیں تو کچھ نے ضرور اس وصیت کو یاد رکھا ہوا ہے۔

0300-517-4638 حضرت سید غلام عباس شاہ ہمدانی (بلاول، تحصیل و راولپنڈی)

حضرت علی ثانی، شاہ ہمدان، امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ کا پیپر پر تعارف، ہمارے ویب سائٹ www.hineaf.net پر موجود ہے، اور اسے کاپی اور شائع کرنے کی ہر ایک کو اجازت ہے۔

Shah-e-Hamdan Conference, Bilavil, Distt. Rawalpindi, Pakistan

We hope and pray that Allah –Subhana-hu Wa Tahala will accept our humble effort, forgive our sins, admit us into paradise and bless us in this worldly life. We intend to show our kindness to our kindness to our family, as we are required to do so by our Creator, our prophet – Mohammad – Peace and Blessings of Allah be upon him. We thank Allah -SWT for all His Blessings and pray for the acceptance of our efforts in gratitude to our parents and all our forefathers, whose sacrifices made us Muslims and gave us knowledge. We hope and pray, if there is any good in our efforts, Allah -SWT with His Blessings will grant credit to our parents and all our forefathers, and will have His Mercy upon all of them. We hope and pray, if there is any good in our efforts, Allah – SWT with His Blessings will grant credit to our parents and all our forefathers, and will have His Mercy upon all of them